مولانا فداء الرحمن درخواستی

محبت رسول کا ثمر

مادر علمی جامعہ مخزن العلوم عید گاہ خانپور میں آج سے تقریباً" پچاس برس قبل جب میں نے اپنے شفیق و مربی والد ماجد شیخ التفسیر حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبد اللہ درخواستی رحمتہ اللہ علیہ سے ابتدائی تعلیم شروع کی تو مجھے حضرت رحمتہ اللہ علیہ نے رسول اللہ ﷺ کی مبارک احادیث با ترجمہ یاد کرائی شروع کیں۔ تعلیمی سلسلہ آگے بڑھا تو حضرت رحمتہ اللہ علیہ کے علمی کمال اور اتباع سنت کے ساتھ ان میں رسول اللہ ﷺ کی مبارک احادیث کے ساتھ ایک والہانہ لگاؤ پایا۔ دن ہو یا رات، سفر ہو یا حضر ہر وقت آپ کی زبان مبارک پر حدیث رسول ﷺ کا ورد ہوتا اور آپ ایسے درد اور سوز سے احادیث مبارکہ پڑھتے کہ سننے والے کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ قرآن مجید اجمال ہے، حدیث یار شرح ہے۔ اللہ کے کلام کے ساتھ پیارے نبی ﷺ کے کلام کو پڑھو اور دوسروں تک پہنچاؤ۔ اس مقدس جذبہ کے پیش نظر میں نے باوجود اپنی قلمی کم مائیگی اور علم سے تہی دامنی کے محض اللہ رب العزت کے فضل و کرم کے سہارے اس مبارک کام کی ابتدا کر رہا ہوں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی احادیث مختصر تشریح کے ساتھ بیان کی جائیں جو حدیث پاک سب سے پہلے حضرت درخواستی صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے یاد کرائی تھیں ان کو پہلے بیان کیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ اس ناکارہ کی خدمت کو قبول فرمائے اور اس کے طفیل قیامت کے روز رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے۔ آمین

() عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یومن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین۔ (بخاری و مسلم)

محبت ایک قلبی کیفیت ہے جو حیات انسانی کا محور ہے، میلان قلب پر ہی انسانی حرکات وسکنات کا مدار ہے، دل کا جھکاؤ جس طرف ہوتا ہے، سر سے پاؤں تک تمام اعضاء اسی طرف مائل ہوتے ہیں۔ جس سے محبت ہوتی ہے اس کی ہر بات اچھی اور اس کی ہر ادا بھلی معلوم ہوتی ہے۔ محبوب جتنا اعلیٰ و ارفع ہوگا محبت کا درجہ اسی قدر ارفع اور دائمی ہوتا ہے۔ جب ہمارے محبوب حضرت محمد ﷺ تمام کمالات کا مجموعہ ہیں جو دوسخا ہو یا عدل و داد ہو، شجاعت ہو یا علم و حکمت ہو، فصاحت و بلاغت ہو یا حسن و جمال ہو، ہیبت و جلال ہو یا عفو کرم ہو جیسا کہ قاسم العلوم والخیرات حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ نے حب نبی میں ڈوب کر فرمایا

جہاں کے سارے کمالات ایک تجھ میں ہیں
ترے کمال کسی میں نہیں مگر دو چار

کرشمہ محبت کا اتنا بلند مقام ہو اور قلب مومن میں کسی غیر کی محبت اللہ اور رسولؐ کی محبت سے زیادہ ہو تو مومن کو رضاء الٰہی و خوشنودی رسول اللہ ﷺ حاصل کرنا محال ہو جائے۔

یہ محبت ہی ہے جس کے بارے میں حبیب اللہ ﷺ نے فرمایا" "ہر شخص کا حشر اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔" اس لیے حبیب اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا" "تم میں کوئی کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ مجھے اپنے ماں باپ، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بنا لے۔" قرآن مجید میں بھی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ سب لوگ کہہ دیں کہ اگر تم ماں باپ، بیٹے بیٹیاں، بہن بھائی، زن و شوہر، قوم و قبیلہ اور مال جو تم نے جمع کیا ہے اور تجارت جس کے خسارے کا تمہیں ڈر لگا رہتا ہے اور وہ محل جن میں رہنا تمہیں اچھا معلوم ہوتا ہے وہ سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے اور راہ خدا میں جہاد کرنے سے تو تم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اپنا کوئی حکم (عذاب) دے۔ جن چیزوں کا تذکرہ فرمایا ہے ان کی محبت کی نفی نہیں فرمائی کیونکہ یہ انسانی طبعی محبت کی چیزیں ہیں بلکہ فرمایا کہ ماں باپ یا اولاد، رشتہ دار ہوں یا دوست و احباب، پیر ہو یا استاد، مال و متاع ہو یا جائیداد حتی کہ اپنی جان سے بھی زیادہ حضور اقدس ﷺ کی محبت ہونا ہر مومن مرد و عورت کے لیے ضروری ہے۔ یعنی مومن مرد و عورت کے لیے ضروری ہے کہ وہ خوشنودی رسول اللہ ﷺ اور رضاء رسول اللہ ﷺ کو ہر ایک پر مقدم رکھے۔

قرآنی آیت اور حدیث پاک کی روشنی میں محبت رسول اللہ ﷺ کا مقام معلوم ہوا کہ ہر بڑے چھوٹے اپنے پرائے حتی کہ جان و مال عزت و آبرو ہر شے سے زیادہ نبی کریم ﷺ کی محبت تکمیل ایمان کے لیے ضروری ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اس حقیقت سے پوری طرح واقف تھے۔ اس لیے انہوں نے اپنے اہل و عیال اور جان و مال سے زیادہ آپ ﷺ سے محبت کی، نہ صرف دعویٰ کیا بلکہ ثبوت پیش کیا۔